عید میلاد مولی ائی	سارے عالم میں فرحت چھائی
میرے مولی محمد کے اوپر	جان میری ازل سے لبھائی
یہ تو مولی ہے وہ جسکی افزوں	قدس والو سے ہے پارسائی
نزد رب کچھ عجب شان کی ہے	قدر مولی کی اور رسائی
یہ تو صورت ہے نور کی جسکو	اپنے ہات سے رب نے بنائی
اس کے نورانی حسن نے مجھکو	حسن یوسف کی وصف بھلائی
نام پیارا محمد ہے جس میں	ہے محمد کی نعت سمائی
ہیں پدر اس کے مولانا طاہر	جسکے خاطر ہے ساری خدائی
جسکو روز ازل سے ہے سارے	عالمیں کے لئے رہنمائی
تھی جو قسمت ہماری سوتی	سیف دیں شہ نے اسکو جگائی
اس ہیولی کے دریا سے شہ نے	پار کشتی ہماری لگائی
یہی شمس ہدایت کی ضوء سے	دین حق کی زمیں جگمگائی
اس حجاب کے پیچھے ہے دیکھو	طیب العصر کی کبریائی
شہ نے خلق کے درمیان دعوت	فاطمیہ کی بستی بسائی

سب پہ عام ہے سیف الہدی کا	عدل و احسان اور بھلائی
اہلِ دعوت کے خاطر شہا نے	فیض علم کی نہر بہائی
سب دعاتو میں اور جہاں میں	ہم نے تمثال شہ کی نہ پائی
عید میلاد برہان دیں میں	عید نیروز ہمنے منائی
تہنیت کے جواہر کی تھالی	حور جنت سے بھر بھر کے لائی
عبد خاکی یمانی نے شہ کی	حب کو لوح جگر پر کھدائی